ایک خط

عزیزی جاوید، دعائیں ۔

تمہارا خط ملا۔ یہ معلوم کرکے تم امتحان میں کامیاب ہوگئے ہو بہت خوشی ہوئی اور خدا کا شکر ادا کیا۔ تم نے چونکہ اس بار امتحان کے لئے اچھی تیاری کی تھی اس لئے تم کو کامیابی بھی حاصل ہوئی ۔ تم طالب علم ہو اس لئے تم کو تو معلوم ہے ہی کہ علم کا حاصل کرنا صرف محنت کرنے پر منحصر ہے ۔

تم نے شکاگو یونیورسٹی اور یہاں کے طریقۂ تعلیم کے بارے میں پوچھا ہے تو اس کا پورا حال لکھتا ہوں ۔ شکاگو یونیورسٹی امریکہ کی چند مشہور یونیورسٹیوں میں سے ایک ہے ۔ یہ یونیورسٹی ۱۸۹۲ء میں قائم کی گئی ۔ اس یونیورسٹی کا کیمپس بہت پھیلا ہوا ہے اور کافی بڑا ہے ۔ یونیورسٹی کے بالکل بیچ میں ایک خوب صورت گول سالان ہے جس میں موسم کے لحاظ سے پھول لگے ہوتے ہیں ۔ اس لان کے چاروں طرف موٹروں کے آنے جانے کے لئے بڑی صاف اور اچھی سڑک بنی ہوئی ہے ۔ اس کے چاروں طرف یونیورسٹی کے مختلف شعبوں کی اونچی اونچی عمارتیں ہیں ۔ ہر شعبہ کی الگ لائبریری ہے ۔ اس کے علاوہ ایک اور بڑی لائبریری ہے جس کا نام ہارپر لائبریری ہے ۔ یونیورسٹی کا اپنا بک اسٹور بھی ہے جہاں سے طلب علم کتابوں کے علاوہ اپنی ضرورتوں کی چیزیں بھی خرید سکتے ہیں۔

ہمارے چچا جان کیسے ہیں ؟ امید ہے کی ان کی طبیعت اب بالکل ٹھیک ہوگی ۔ چچی سے آداب کہنا اور میری طرف سے ان کا مزاج پوچھنا ۔ ماموں جان آج کل کہاں ہیں ؟ اس بار تم جب خط لکھنا تو سب کا حال ضرور لکھنا۔ سنا ہے کہ اجمد صاحب کا بھتیجا یہاں آنے والا ہے ۔ اگر اس بارے میں تم کو کچھ معلوم ہو تو ضرور لکھنا۔

تمہارا بھائی سلمان